پروگرام عقیقہ وچھٹی

عالیجناب صاحبزادہ سید ذوالفقار علیخان صاحب بہادر طول عمرہ

۱) ۲۰ مارچ ۱۹۳۳ء کو ایک بجے دن کے صاحبزادہ سید ذوالفقار علیخان صاحب بہادر طول عمرہ کا قلعہ معلی میں عقیقہ ہوگا۔ اس مبارک تقریب میں صاحبان ذیل شریک ہوں گے۔ لباس درباری ہوگا۔ سیاہ اچکن۔ سیاہ ٹوپی۔ سیاہ صافہ استعمال ہوں گا۔ نشست کا انتظام رنگ محل کی مہتابی پر ہوگا۔ ریفریشمنٹ کا بھی انتظام ہوگا۔ عقیقہ کے وقت بینڈ سفید فل ڈریس یونیفارم میں ساچی ہوں اور گسٹ ہاوس کے درمیانی لان میں موجود رہیگا۔ اور بجایا جائیگا۔

(۱) عالیجناب نواب ولیعہد صاحب بہادر۔

(۲) عالیجناب میجر صاحبزادہ سید جعفر علیخان صاحب بہادر۔

(۳) عالیجناب میجر صاحبزادہ سید عبدالکریم خان صاحب بہادر۔

(۴) جناب آغا صاحب طباطبائی۔

(۵) صاحبزادہ سید شبیر علیخان صاحب بہادر عرف دولہ صاحب بہادر۔

(۶) صاحبزادہ سید الطاف علیخان صاحب بہادر عرف الن صاحب بہادر۔

(۷) صاحبزادہ سید اشفاق علیخان صاحب بہادر عرف جانی صاحب بہادر۔

(۸) صاحبزادہ سید باقر علیخان صاحب بہادر آف جلبی۔

(۹) صاحبزادہ سید محمد علیخان صاحب بہادر آف جلبی۔

(۱۰) صاحبزادہ محمد احمد خان صاحب بہادر۔

(۱۱) صاحبزادہ محمد علیخان صاحب بہادر۔

(۱۲) صاحبزادہ محمد نبی خان صاحب بہادر۔

(۱۳) صاحبزادہ اکرام رضا خان صاحب بہادر۔

(۱۴) صاحبزادہ سید ساجد علیخان صاحب بہادر۔

(۱۵) صاحبزادہ امداد اللہ خان صاحب بہادر۔

(۱۶) صاحبزادہ حشمت علیخان صاحب بہادر۔

(۱۷) صاحبزادہ عبدالمجید خان صاحب بہادر۔

(۱۸) صاحب چیف منسٹر بہادر۔

(۱۹) صاحب پولیٹیکل منسٹر بہادر۔

(۲۰) صاحب ہوم منسٹر بہادر۔

(۲۱) صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر۔

(۲۲) صاحب فائنانس منسٹر بہادر۔

(۲۳) صاحب آرمی منسٹر بہادر۔

(۲۴) صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر۔

(۲۵) صاحب ریونیو منسٹر بہادر۔

(۲۶) مسٹر جسٹس معظم علیخان صاحب بہادر چیف جسٹس۔

(۲۷) مسٹر جسٹس محمد ارشاد اللہ خان صاحب بہادر۔

(۲۸) مسٹر جسٹس محمود شاہ خان صاحب بہادر۔

(۲۹) کرنل ہین برج صاحب بہادر چیف آف دی اسٹاف۔

(۳۰) صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل بہادر پولیس۔

(۳۱) صاحب ملٹری سکریٹری بہادر۔

(۳۲) صاحب چیف میڈیکل آفیسر بہادر

(۳۳) میجر میاں عطاء الرحمن صاحب بہادر۔

(۳۴) سردار صاحب بہادر ڈیوڑہی۔

(۳۵) صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات۔

(۳۶) صاحب کنٹرولر بہادر ہاؤس ہولڈ۔

(۳۷) لفٹنٹ کرنل عبد الحکیم خان صاحب۔

(۳۸) لفٹنٹ کرنل امتیاز علیخان صاحب بہادر۔

(۳۹) میجر عبد الحمید صاحب کنٹرولر و پرائیس۔

(۴۰) میجر اسد علیخان صاحب اسٹاف افسر۔

(۴۱) میجر عبد القدیر خان صاحب۔

(۴۲) میجر دلاور حسین خان صاحب۔

(۴۳) میجر عبد الرشید خان صاحب۔

(۴۴) کپتان محمود علیخان صاحب۔

(۴۵) کپتان ڈاکٹر امتیاز حسین صاحب۔

(۴۶) کپتان الطاف اللہ خان صاحب اے ڈی سی۔

(۴۷) کپتان آغا ذاکر حسین صاحب اے ڈی سی۔

(۴۸) کپتان آغا خان صاحب اے ڈی سی۔

(۴۹) سکنڈ لفٹنٹ احمد رضا خان صاحب اے ڈی سی۔

(۵۰) سکنڈ لفٹنٹ مشکور علیخان صاحب اے ڈی سی۔

(۵۱) منشی شوکت علیخان صاحب ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایون۔

(۵۲) منشی سید امداد علی صاحب ڈپٹی سکریٹری اجلاس ہمایون۔

(۵۳) منشی سید شوکت علی صاحب ڈپٹی سکریٹری دار الانشا۔

(۵۴) منشی ظہیر الحسن صاحب ڈپٹی سکریٹری صدر۔

(۵۵) منشی امجد علیخان صاحب چیف مجسٹریٹ۔

(۵۶) منشی یوسف علیخاں صاحب حاکم صدر۔

(۵۷) خانصاحب سعادت علیخاں صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس۔

(۵۸) منشی شیام بہادر صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل۔

(۵۹) سید مشتاق حسین صاحب اکزیکیٹو آفیسر میونسپلٹی۔

(۶۰) مولوی علاء الحق صاحب۔

(۶۱) منشی ممتاز علیخان صاحب تحصیلدار۔

(۶۲) اگزیکیٹو انجنیر صاحب تعمیرات۔

(۶۳) اگزیکیٹو انجنیر صاحب انہار۔

(۶۴) انجنیر صاحب روشنی برقی۔

(۶۵) انجنیر صاحب واٹر ورکس۔

(۶۶) مولوی سید محمد داؤد صاحب۔

(۶۷) مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب۔

(۶۸) مولوی سید اولاد حسین صاحب۔

(۶۹) شیخ دولہ صاحب مہتمم خاصہ

(۷۰) سید ابن علی صاحب مصاحب۔

(۷۱) محمد خلیل الرحمن خان صاحب سپرنٹنڈنٹ گیراج۔

(۷۲) سید تنویر حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ باغات۔

(۷۳) سید محمد حسن صاحب عرف منجو صاحب مصاحب۔

(۷۴) محمد حسن خاں صاحب عرف سہراب خان صاحب۔

(۷۵) منشی صادق علیخان صاحب اسسٹنٹ کنٹرولر۔

(۷۶) سید منظور علی صاحب سپرنٹنڈنٹ اصطبل۔

چھٹی

(۲) ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۴۳ء کو چھٹی کی تقریب ہوگی۔ حسب ذیل چڑھاوے اور ستیاں آئینگی۔

۱۔ منجانب جناب حضور عالیہ صاحبہ محترمہ — چڑھاوا

۲۔ منجانب محلات نواب صاحب جنت مکان — چڑھاوا

۳۔ منجانب ہمشیرگان اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم — ستیاں

(۳) چڑھاوے اور ستیوں کا یکجائی جلوس میدان توپ خانہ سے ساڑھے پانچ بجے شام کے روانہ ہوکر بذریعہ ملا ظریف کی طرف سے زیر فصیل قلعہ معلی ہوتا ہوا راجت گیٹ اور جامع مسجد کے سامنے سے گزر کر حامد گیٹ سے ٹھیک سات بجے قلعہ معلی میں داخل ہوگا۔ کل فوجی جلوس ساتھ ہوگا۔ فوجی جلوس برساتی مچھی بھون کے سامنے سے گزرتا ہوا راجت گیٹ سے باہر چلا جائیگا۔ البتہ جملہ بینڈ جس وقت پیشیں برساتی مچھی بھون پہونچیں گے۔ تو برساتی کے سامنے رنگ محل کی مہتابی پر چلے جائیں گے۔ اور وہاں اس وقت تک باجہ بجتا رہیگا۔ جبتک کہ تمام فوج برساتی مچھی بھون کے سامنے سے نہ گزر جائے۔ فوج کے گزر جانے پر بینڈ مارچ بجائے گا۔

(۴) چڑھاوا۔ اور ستیاں روشن چوکی اور نقیب و چوبداران کے جلوس کے ساتھ بڑی زنانہ ڈیوڑھی پر چلے جائیں گے۔ عالیجناب نواب ولیعہد صاحب بہادر، اور عالیجناب میجر صاحبزادہ سید جعفر علیخاں صاحب بہادر، اور عالیجناب میجر صاحبزادہ سید عبدالکریم افسا(؟) خاں صاحب بہادر اور قریبی خاندانی چڑھاوے لئے ہوئے ہونگے۔ جملہ منسٹرز۔ سکریٹریز ججان ہائی کورٹ۔ اہالیان خاندان و اہالیان دربار، درباری لباس میں ساتھ ہوں گے۔ جنہیں سے کچھ ... اور کچھ چپ وراست رہیں گے۔ چڑھاوے کا اے۔ ڈی۔ سیز حلقہ کئے ہوئے ہونگے۔

فوجی جلوس قلعہ معلی سے راجت گیٹ کے باہر پہونچ جانے پر صاحب آرمی منسٹر بہادر اور کرنل تین میج صاحب بہادر، ورکنگ آفیسرز معہ دیگر کمیشنڈ آفیسرز کے رخصت ہوکر

تک باڈی گارڈ قلعہ معلیٰ کی طرف سے رنگ محل کے چبوترے کی سیڑھیوں کے
نیچے پچھم بھون کی برساتی کی طرف منہ کرکے کھڑے ہوجائیں گے۔
صاحب ملٹری سکریٹری بہادر قلعہ معلیٰ میں اعلیٰحضرت بندگانِ حضور پرنور کے حضور
میں حاضر رہیں گے۔

نوٹ:- عقیقہ یا چھٹی میں جو صاحبان شریک ہوں گے۔ اُن میں کوئی صاحب سیاہ اچکن
سیاہ صافہ و ٹوپی استعمال نہیں کریں گے۔ بلکہ ریشمین اچکن پہنیں گے۔ صافے
یا ٹوپیاں رنگین ہوں گی۔

(ترتیب جلوس حسب ذیل ہوگی)

۵ (۱) نوبت خانہ (تخت پر)
(۲) سٹیٹ بینڈ۔ دبیوگل۔ وڈرم۔ دبیگ پائپ (جملہ باجے ایک جگہ ہونگے)
(۳) سواران لانسرز
(۴) توپ خانہ
(۵) فرسٹ رامپور رضا انفنٹری
(۶) سکنڈ رامپور مرتضیٰ انفنٹری۔
(۷) گورکھا کمپنی۔
(۸) ملٹری پولیس۔
(۹) ڈنکہ اسپ خاموش۔
(۱۰) ماہی مراتب معہ زیور فیلان۔ (فیلبانان باوردی ہونگے)
(۱۱) گھوڑے جلوسی۔ آراستہ بہ زیور۔ (سائیس باوردی ہونگے)
(۱۲) سٹیٹ سلور کیرج چوکڑی مع دو کوتل گھوڑوں کے (چھاتہ دہنور ساتھ ہوگا)
(۱۳) پالکی۔ نالکی۔ ہوادار نقرئی وگنگا جمنی تخت رواں۔ بوچہ (کہار باوردی ہونگے)
(۱۴) سکّے جلوسی۔ جھولوں میں۔

(۱۵) ملازمان صفائی باوردی۔

(۱۶) جوانان ذہال وکتی وپٹہ وبنّٹی وغیرہ (سفید لباس شل دربار ہوگا۔)

(۱۷) آرایش (آرائش اوٹھانیوالے باوردی ہوں گے)

(۱۸) تخت طوافان۔ (فی تخت دوطوائفین) (تخت بردار باوردی ہوں گے)

(۱۹) چوبدار۔ نقیب۔ ہرکارگان۔ کڑکیت۔ مع عصا وعلم ولگی وبان وغیرہ

(۲۰) روشن چوکی (اصل نقرئی)

ترتیب چرواد ستیاں

(۲۱) چروا۔	منجانب جناب حضور عالیہ صاحبہ محترمہ
چروا	منجانب محلات نواب صاحب جنت مکان مرحوم
دستیاں۔	منجانب ہمشیرگان اعلیحضرت بندگان حضور پُرنور دام اقبالہم وملکہم

(۲۲) ہاتھی جلوسی۔ (فیلبانان باوردی ہوں گے)

(۲۳) گاڑیان اصطبل زنانہ ومردانہ (کوچوانان باوردی ہوں گے)

(۲۴) رتھ اور تانگے۔ بیلبانان باوردی ہوں گے

(۲۵) دمامہ فیلی

(نوٹ)

(۱) اس جلوس میں کل فوج ہمراہ ہوگی۔ فوج کی وردی فل ڈریس ہوگی۔ سپاہ (بیباری) جب آمد ورفت مع انساف آرمی ہیڈ کوارٹرز فوج کے ساتھ ہونگے۔ اور اس امر کا خاص طور پر لحاظ رکھیں گے کہ پروسیشن نہایت عمدگی اور باقاعدگی کے ساتھ پاس ہو۔

(۲) اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم کا ملٹری اشاف فل ڈریس یونیفام میں چروے کے ساتھ پیادہ ہوگا۔

(۳) جلوس کے ساتھ گیس کے ہنڈے اور جلوسی مشعلیں ہونگی۔ سپرنٹنڈنٹ صاحب کنول خانہ خاص طور پر انتظام رکھیں گے کہ روشنی بہت قریب قریب ہو۔ تاکہ جلوس اچھی طرح معلوم ہوسکے۔

(۴) قلعہ معلی میں اعلی پیمانہ پر غیر معمولی برقی الیومنیشن ہوگا

(۵) اہالیان خاندان و اہالیان دربار وقت کی پابندی کا لحاظ رکھیں۔

(۶) چروے اور ستیاں کی حفاظت و نگرانی کا پولیس ذمہ دار ہوگا۔

(۷) جن راستوں سے جلوس گزرے گا۔ ان پر آدھ گھنٹہ قبل سے ٹریفک بند کردیا جائے۔ پیدل کا راستہ بند نہیں ہوگا۔ البتہ بیچ سڑک پر نہیں چلیں گے

(۸) جن راستوں سے جلوس گزرے گا۔ ان پر حسب معمول دو رویہ پولیس کا ہوگا۔ اور تماشائیوں کی روک تھام رکھے گا۔ البتہ منتظمین و کارکنان سے تعرض نہ ہونا چاہیے۔ ورنہ کار سرکار میں ہرج ہونے کا اندیشہ ہے۔

(۹) صاحب آرمی منسٹر بہادر فوج سے آگے آگے گھوڑے پر سوار ہوں گے اور ان کے پیچھے اسٹاف افیسر حسب قاعدہ ہوں گے۔ اور اندرون قلعہ معلی مچھی بھون کے برج کے قریب (جہاں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم تشریف فرما ہونگے) پہونچکر صرف کیری سورڈ کریں گے۔ کوئی کمانڈ سلامی کے لیے نہیں دیجائے گی۔ اسیطرح رجمنٹس کے کمانڈنگ افیسرز اور دیگر فوجی افیسرز صرف کیری سورڈ کریں گے کوئی کمانڈ سلامی کے لیے نہیں دی جائے گی۔ البتہ اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم کا ملٹری اسٹاف جو چروے کے ساتھ ہوگا۔ سیلوٹ کرے گا۔

(۱۰) رجمنٹس کے کلرز اپنی اپنی رجمنٹ کے ساتھ ہوں گے۔

(۱۱) میدان توپ خانہ سے اس تمام راستہ پر جس سے جلوس گزرے گا۔ ذریعہ میونسپلٹی

صفائی و چھڑکاؤ کا انتظام ہوگا۔

(۱۲) قلعہ معلی میں بھی صفائی اور چھڑکاؤ کا خاص انتظام ہوگا۔

(۱۳) باغات کے ذریعے مچھی بھون کے پورچ کی سجاوٹ کا انتظام ہوگا۔

(۱۴) عقیقہ و چھٹی کی تقریب میں اہالیان خاندان و درباریان سیاہ اچکن و سیاہ ٹوپی وغیرہ نہیں پہنیں گے۔ بلکہ ریشمین اچکن کا استعمال ہوگا

(۱۵) جملہ پروسیشن کے انچارج صاحب ہاؤس ہولڈ منسٹر بہادر ہوں گے۔

(۱۶) چروا اور ستیاں آشنانے کے تئے ذریعہ تحصیل مزدور فراہم ہوں گے۔

(۱۷) ۲۲ر مارچ ۱۹۳۳ء کو جلوس چرواوستیاں کا فوجی ریہرسل ہوگا۔ وقت ریہرسل چار بجے سہ پہر ہوگا۔

(۱۸) مچھی بھون کی برساتی میں، اور برساتی کے دونوں پہلوؤں میں مثل سابق پردے کا انتظام ہوگا۔